حمد

دُنیا ساری تیری ہے مولا، ساری دُنیا تیری ہے
ہوتا ہے دن رات تماشا، ساری لیلا تیری ہے

سورج تیرا، چاند بھی تیرا، تیرے سارے تارے ہیں
بجلی چمکے بادل گرجے، سارے تیرے اشارے ہیں

سورج نکلا دن کہلایا، سورج ڈوبا، رات ہوئی
جاڑا آیا، گرمی آئی، گرمی سے برسات ہوئی

دُنیا کے یہ سارے منظر، روپ ہیں تیری قدرت کے
مٹّی، پانی، آگ ہوا، بہروپ ہیں تیری قدرت کے

مسجد تیری، گرجا تیرا، مندر اور گرودوارے بھی
تو ہے مالک، ہم سب بندے، گورے بھی اور کالے بھی

اے اللہ ہمارے دل میں بَیر نہ رہنے پائے ذرا
پریم کی ٹھنڈی اگنی، سینوں کو گرمائے سدا

ہم کو بھی توفیق عطا کر، ہم بھی کچھ خدمت کر جائیں
فرض اپنا ہم بھی پہچانیں پورا اُس کو کر کے دکھائیں

شفیع الدین نیّر

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

لیلا - کھیل، تماشا

مولا - مالک

منظر - نظارہ

قدرت - طاقت، اختیار

بہروپ - کئی شکلیں، چہرے بدلنا، روپ بدلنا

بیر - دشمنی

اگنی - آگ

توفیق - عنایت، مہربانی

سدا - ہمیشہ

غور کیجیے:

یہ نظم ''حمد'' ہے۔ حمد میں خدا کی تعریف و توصیف بیان کی جاتی ہے۔ یہ حمد اُردو کے شاعر شفیع الدین نیرؔ کی ہے۔ اس میں انہوں نے خدا کی بہت ساری خوبیوں، نعمتوں اور اس کی قدرت و اختیار کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے دعا کی ہے کہ جس طرح دنیا کی ساری چیزیں، سارے مناظر اور سارے موسم خدا کے حکم کی تعمیل کر رہے ہیں، ہم بھی خدا کے احکام کی تعمیل کریں اور اپنا فرض ادا کریں۔ ہر شخص کو اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرنا چاہیے اور اس کے احکام پر عمل کرنا چاہیے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ سے بھریے:

۱۔ ساری دنیا کا .... کون ہے ۔ (مالک / محکوم)

۲۔ مسجد، مندر .... اور گرجا سب تیرے ہیں۔ (گرودوارہ / منارہ)

۳۔ اے اللہ ہمارے .... میں بیر نہ رہنے پائے۔ (گھر / دل)

۴۔ ہم کو اپنا .... پہچاننے کی توفیق عطا کر۔ (فرض / مرض)

لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

دنیا تماشا بادل برسات سورج مسجد

ذیل میں چند الفاظ دیے گئے ہیں ان کی جمع بنایئے:

منظر مسجد خدمت مندر فرض

مندرجہ ذیل مصرعوں کو مکمل کیجیے:

۱۔ سورج تیرا، چاند بھی تیرا، تیرے سارے .... ہیں

۲۔ جاڑا آیا، گرمی آئی، گرمی سے .... ہوئی

۳۔ تو ہے مالک ہم سب .... گورے بھی اور کالے بھی

۴۔ اے اللہ ہمارے دل میں .... نہ رہنے پائے ذرا

۵۔ بجلی چمکے، بادل .... سارے تیرے اشارے ہیں

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

۱۔ ساری دنیا کا بنانے والا کون ہے؟

۲۔ دنیا کے سارے کرشمے کون دکھاتا ہے؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۳۔ سورج، چاند اور تارے کس کے اشارے پر نکلتے ہیں؟

۴۔ اس شعر کا مطلب پانچ جملوں میں بتائیے۔

اے اللہ ہمارے دل میں بیر نہ رہنے پائے ذرا
پریم کی ٹھنڈی اگنی، سینوں کو گرمائے سدا

سوچیے اور بتائیے:

۱۔ ''ہم کو بھی توفیق عطا کر، ہم بھی کچھ خدمت کر جائیں'' کا مطلب کیا ہے؟

۲۔ اس نظم میں شاعر نے اللہ کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

۳۔ ہمیں انسان ہونے کے ناطے کون کون سے فرائض انجام دینا چاہیے۔

☆ آپ نے اپنے بزرگوں یا دوستوں سے اس قسم کے شعر یا نظم سنی ہوگی۔ ایسی ہی کوئی نظم تلاش کر کے اپنے ہم جماعتوں کو سنائیے۔

عملی سرگرمیاں:

☆ اس نظم میں ''سدا'' استعمال ہوا ہے جس کے معنی 'ہمیشہ' ہیں۔ اس سے ملتا جلتا دوسرا لفظ ''صدا'' ہے۔ اس کے معنی 'آواز' ہیں۔ ایسے ہی چند اور الفاظ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیے جو سننے اور بولنے میں ایک جیسے ہوں لیکن معنی کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)